



## جس نہ لاسن یا پیاز کھایا، و م سد دور ر - یا آپ نہ فرمایا : ماری مسجد سد دور ر اور اپنہ گھر میں بیٹھا ر

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سد مروی کہ اللہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ فرمایا: "جس نہ لاسن یا پیاز کھایا، و م سد دور ر - یا آپ نہ فرمایا : ماری مسجد سد دور ر اور اپنہ گھر میں بیٹھا ر" آپ نہ کہ پاس ایک ہانڈی لائی گئی، جس میں کچھ سبزیوں تھیں آپ نہ کو ان کی بو آئی، تو ان کے بارے میں پوچھا آپ نہ کو اس میں موجود سبزیوں کے بارے میں بتایا گیا اس پر آپ نہ فرمایا : اس میں کسی صحابی کے قریب کر دو دراصل وہ صحابی آپ کے ساتھ تھے جب اس صحابی نہ (جنہیں یہ سبزی دی گئی تھی) اسے دیکھا تو انہوں نے بھی اسے کھانے کو ناپسند کیا اس پر آپ نہ فرمایا : "تم کھالو کیوں کہ میں اس ذات سے مناجات کرتا ہوں، جس سے تم نہیں کرتے"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ ایسے شخص کو، جس نہ پیاز یا لاسن کھائی، و مسجد آنے سے منع فرمایا، تاکہ ان دونوں چیزوں کی بد بو باجماعت نماز پڑھنے کے لیے مسجد آنے والے دوسرے بھائیوں کی اذیت کا باعث نہ بنے۔ یہ ممانعت دراصل مسجد آنے کی تنزیہی ممانعت ہے ان دونوں چیزوں کو کھانے کی ممانعت نہیں کیوں کہ ان دونوں چیزوں کا کھانا مباح ہے ایک بار ایسا ہوا کہ اللہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سبزیوں کی ایک ہانڈی لائی گئی لیکن جب آپ نہ ان کے اندر بو محسوس کی اور بتایا گیا کہ اس میں کیا ہے، تو اسے خود کھانے کی بجائے اپنہ ایک ساتھی کی جانب بڑھا دیا جب انہوں نے آپ کے نقش قدم پر چلنے پھرنے، اسے کھانا پسند نہیں کیا، تو یہ دیکھ کر آپ نہ فرمایا : تم کھاؤ مجھے کھانے سے گریز اس لیے کہ میں وحی لے کر آنے والے فرشتوں سے بات کرتا ہوں آپ نہ بتایا کہ فرشتوں کو بھی بدبودار چیزوں سے اسی طرح تکلیف ہوتی ہے، جس طرح انسانوں کو ہوتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4850>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

